۲۔ کس قسم کا ماحول انسانی صحت کا دشمن ہے؟ /۲

۳۔ ہمیں اپنی صحت بہتر بنانے کے لیے کس طرح کا طرزِ زندگی اپنانا چاہیے؟ /۲

۴۔ سورج کی روشنی سے استفادہ کرنے کے بجائے برقی روشنیوں سے مستفید ہونے کا کیا مطلب ہے؟ /۳

۵۔ آکسیجن اور دھوپ ہماری زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیسے؟ /۳

۶۔ درج بالا اقتباس کا مناسب عنوان تحریر کیجیے۔ /۲

۷۔ اپنے اردگرد کے ماحول کو بہتر بنانے میں ہم کیا کردار ادا کر سکتے ہیں، کوئی سی تین تجاویز دیجیے۔ /۳

۴/

سوال نمبر۲: درج ذیل اردو الفاظ کا انگریزی ترجمہ لکھیں۔

نمبر شمار	اردو	انگریزی
۱۔	بے چینی	
۲۔	جراثیم	
۳۔	دشمن	
۴۔	روشنی	

۴/

سوال نمبر۳: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

نمبر شمار	الفاظ	جملے
۱۔	نقصان	
۲۔	تھکے تھکے	
۳۔	حبس	
۴۔	ردعمل	

حصہ اول

تفہیم

کل نمبر: ۲۵/

آج کے بچے کل کے ذمہ دار شہری ہوں گے۔ اس لئے ملک اور قوم کا مستقبل ان سے وابستہ ہے۔ کسی ملک کی ترقی اور خوشحالی کا انحصار اس کے مادّی وسائل پر نہیں بلکہ اس کے بلند کردار انسانوں پر ہوتا ہے۔ مادّی وسائل سے کسی ملک کو فائدہ صرف اس صورت میں پہنچ سکتا ہے کہ ان وسائل سے کام لینے والے لوگ مخلص، دیانت دار، بے لوث اور قوم کے سچے ہمدرد ہوں۔ اسی لئے ہمیں شروع سے ہی بچوں کی اخلاقی تربیت کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ بچوں کی تعلیم و تربیت اور ان کو اخلاقی سانچوں میں ڈھالنے کے تین اہم مراکز ہیں۔ گھر، تعلیمی درس گاہیں اور معاشرہ۔ گھر پر بچے کی تربیت میں سب سے نمایاں کردار ماں کا ہوتا ہے، جس کے پاس بچہ بچپن سے نوجوانی تک اپنے وقت کا بیشتر حصہ گزارتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں عام طور پر باپ روزی کمانے کے لئے زیادہ وقت گھر سے باہر صرف کرتا ہے جبکہ بچے ماں کے پاس رہتے ہیں اور جو کچھ دیکھتے ہیں وہی سیکھتے ہیں۔ وہ ہر نئی بات کا اثر قبول کرتے ہیں، ان کا ذہن صاف شفاف آئینے کی مانند ہوتا ہے، اس لئے جو مائیں نیک اور خوش اطوار ہوتی ہیں ان کے بچے بھی بالعموم بلند کردار ہوتے ہیں۔ گھر کے بعد تربیت کا دوسرا مرکز تعلیمی درس گاہیں ہیں۔ جو ان کو عملی زندگی کے لئے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ استاد کی شخصیت بچوں کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ جو استاد اعلیٰ اخلاقی اور عملی خوبیوں کے حامل ہوتے ہیں ان سے تعلیم پانے والے بچے بھی با اخلاق ہوتے ہیں۔ بچوں کی تعلیم اور تربیت میں معاشرہ بھی اہم ترین کردار ادا کرتا ہے۔ ہر انسان صحبت کا اثر قبول کرتا ہے، خصوصاً وہ بچے جو ذہنی لحاظ سے پختہ نہیں ہوتے ہیں۔ اس لئے والدین کا فرض ہے کہ وہ بچوں کو بری صحبت میں نہ بیٹھنے دیں۔ جس قسم کی صحبت میں بچے رہتے ہیں ان کا اخلاق بھی ویسا ہی ہوتا ہے۔ اگر بچے اچھے لوگوں کی صحبت میں رہیں تو اچھی باتیں سیکھتے ہیں اور اگر بری صحبت اختیار کریں تو بری عادات کا اثر قبول کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

سوال نمبر۱۔ ملک اور قوم کے بچوں کا مستقبل، بچوں سے کیوں وابستہ ہے؟ ۱/

جواب:

سوال نمبر۲۔ کسی ملک یا قوم کی ترقی کا انحصار کس بات پر ہے؟ ۲/

جواب:

سوال نمبر ۳۔ بچوں کی اخلاقی تربیت پر توجہ دینا کیوں ضروری ہے؟ ۲/

جواب:

سوال نمبر ۴۔ آپ کی نظر میں بچوں کا بہترین تعلیم و تربیت کا مرکز کیا ہے؟ اپنی رائے سے آگاہ کرتے ہوئے وجہ بھی تحریر کریں۔ ۲/

جواب:

سوال نمبر ۵۔ ماں کی تربیت کا اثر بچوں پر کیوں زیادہ ہوتا ہے؟ ۲/

جواب:

سوال نمبر ۶۔ بچے ہر نئی بات کا اثر جلدی کیوں قبول کر لیتے ہیں؟ ۳/

جواب:

سوال نمبر ۷۔ کیا بچے استاد کی شخصیت کا اثر قبول کرتے ہیں؟ ہاں یا نہیں دونوں صورتوں میں دلائل دیجیے؟ ۳/

جواب:

سوال نمبر ۸۔ آپ کے خیال میں معاشرہ کس حد تک بچوں کی تربیت پر اثر انداز ہوتا ہے؟ ۳/

جواب:

/۳

سوال نمبر۹۔ درج ذیل الفاظ کا انگریزی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ مرکز ____________

۲۔ فرض ____________

۳۔ عادات ____________

/۴

سوال نمبر۱۰۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

۱۔ شخصیت: ____________

۲۔ مستقبل: ____________

۳۔ کردار: ____________

۴۔ معاشرہ: ____________